بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

قُلْ جَاءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ اِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوْقًا (القرآن)

# التحریر الکامل

## فی

# بیان الحق والباطل

## بجواب

## دیوبندی و بریلوی میں فرق

منجانب:

احقر الانام محمد موسیٰ غفرلہ حنفی قادری خطیب جامع مسجد مدینہ لودہراں ملتان

ملنے کا پتہ

محمد موسیٰ مہتمم مدرسہ عربیہ خیر العلوم حسینیہ لودہراں (ضلع ملتان)

(قیمت [illegible] روپے)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۰

نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم محمد وآلہ واصحابہ وازواجہ اجمعین ۰

# سپاسنامہ

بخدمت عزت مآب صدر پاکستان جناب محمد ضیاء الحق صاحب دام اقبالہٗ

جناب عالی! ہم آپ کا اس بات پر شکریہ ادا کرتے ہوئے آپ کو مبارکباد پیش کرتے ہیں کہ آپ نے بروقت صحیح قدم اٹھا کر حکومت پاکستان کو بچایا۔ اور اہالیان پاکستان اور اسلام کے شیدائیوں کو ایک ظالم و جابر سے نجات دلائی۔ اور پاکستان کی ترقی کے لئے مناسب اقدامات کئے۔ اور اصلاح معاشرہ کے لئے بھی جدوجہد فرمائی نیز اسلامی قوانین اور نظام مصطفےٰ کے نفاذ کا اعلان فرما کر جمیع مسلمانوں پر احسان فرمایا۔ ہم اللہ تعالیٰ سے دست بدعا ہیں کہ وہ دن جلدی لائے کہ آپ ہی کی حکومت میں اسلامی نظام کا نفاذ ہو۔ آمین۔

جناب عالی! جیسا کہ پہلے ذکر کیا گیا ہے کہ آپ شب و روز اسلامی قوانین کے نفاذ کیلئے برابر کوشش فرما رہے ہیں۔ مگر چند حاسد فرقہ بازی اور اختلاف بین المسلمین پر تقاریر، رسائل اور اشتہارات شائع کر رہے ہیں۔ اس سے ان کا مقصد نظام شریعت کے نفاذ میں رکاوٹ ڈالنا ہے۔ تاکہ حسب اعلان ۱۲ ربیع الاول ۱۳۹۹ھ کو نظام مصطفےٰ نافذ نہ ہو سکے۔ ان فرقہ بازوں میں سے ایک مولوی فیض احمد صاحب بریلوی ہیں جس نے بہاولپور میں فرقہ بازی کا ایک اڈا قائم کر رکھا ہے جس نے چند رسائل اسی مقصد کے لئے شائع کئے ہیں۔ ان میں تبلیغی جماعت اور علمائے دیوبند اور شاہ اسمٰعیل شہید وغیرہ کے خلاف ناجائز الزامات لگا کر ان کو بدنام کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ ان رسائل میں سے ایک رسالہ بنام دیوبندی بریلوی میں فرق شائع کیا ہے جس سے اختلاف بین المسلمین اور اتحاد کو پارہ پارہ کرنے کی ناکام کوشش کی گئی ہے۔ ہم اللہ تعالیٰ سے اُمید کرتے ہیں کہ خداوند قدوس آپ کو اپنے نیک ارادوں میں کامیاب فرمائے گا اور اسلام کے دشمنوں کو ناپاک عزائم میں ناکام بنائے گا۔ اور وہ وقت جلد آئے گا کہ آپ نظام مصطفےٰ نافذ کر کے دنیا اور آخرت میں سرخرو ہوں گے۔ اللہ تعالیٰ سے اجر عظیم حاصل فرمائیں گے۔ انشاء اللہ تعالیٰ العظیم

اسلام زندہ باد۔ پاکستان پائندہ باد

احقر [illegible] محمد [illegible] عفی عنہ خطیب جامع مسجد مدینہ و مہتمم مدرسہ عربیہ خیر العلوم [illegible] لودھراں



بسم اللہ الرحمٰن الرحیم نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم

ناظرین کرام!

نام نہاد مولوی فیض احمد صاحب بریلوی نے بہاولپور سے چند ورق کا کتابچہ بنام دیوبندی بریلوی میں فرق لکھا جس میں سواد اعظم اہلسنت والجماعت دارالعلوم دیوبند کے مشاہیر بزرگان دین اور جنگ آزادی ۱۸۵۷ء کے مجاہدین علماء اسلام کے خلاف غلط الزامات وغیرہ لگا کر اہل اسلام کو گمراہ کرنے کی ناکام کوشش کی ہے۔ اسی طرح ان کے بڑوں نے بھی ہر اسلامی اور ملکی تحریکات میں علماء حق کی مخالفت کی، ان پر کفر وغیرہ کے فتوے دیئے۔ حتیٰ کہ جب حضرت مولانا سید احمد شہید رحمۃ اللہ علیہ اور حضرت مولانا شاہ اسمٰعیل شہید رحمۃ اللہ علیہ نے مجاہدین کے ساتھ مل کر رنجیت سنگھ کی سکھ حکومت اور انگریز کے خلاف جہاد شروع کیا تو ان علماء سوء نے انگریز اور سکھ حکومت سے ساز باز کر کے وہابی اور وہابیت کا پروپیگنڈہ کیا اور کفر کے فتوے دے کر ان بزرگان دین اور مجاہدین اسلام کو شہید کرایا۔ اور انگریز اور سکھ حکومت کو خوش کیا اور ان کی حمایت اور اہل اسلام اور مسلمانوں سے غداری کی۔

اب جبکہ حکومت پاکستان کے صدر جناب محمد ضیاء الحق صاحب نظام مصطفےٰ اور اسلامی قوانین نافذ کرنے کا اعلان کر چکے ہیں۔ اور اس کے جاری کرنے کی شب و روز کوشش میں مصروف ہیں۔ پھر یہ لوگ جو کہ اپنے کو بریلوی کہتے ہیں علماء حق یعنی علماء دیوبند کے خلاف جھوٹے اور غلط قسم کے الزامات تراش کر فرقہ بازی کو ہوا دے رہے ہیں۔ کہ نظام مصطفےٰ نافذ نہ ہو سکے۔ رسالہ ہذا میں ان علماء بریلوی کی حقیقت اور کردار سے پردہ اٹھایا گیا ہے۔

## سکھ حکومت کے خلاف تحریک

### رنجیت سنگھ کے مسلمانوں پر مظالم اور علماء حق کا جہاد

رنجیت سنگھ کی منظم اور باقاعدہ حکومت نے ۱۷۹۹ء میں مسلمانوں پر جو مظالم کئے۔ اُن کی تفصیل بڑی دردناک ہے۔ لیکن اس رسالہ میں مختصراً تاریخ سے بیان کرنا ضروری ہے۔ تاکہ سید احمد شہید رحمۃ اللہ علیہ کے جہاد کی حقیقت واضح ہو جائے۔ رنجیت سنگھ کی حکومت میں دس فیصد مسجدیں سکھوں کے قبضہ میں تھیں اور مسجدوں میں گھوڑے بندھتے تھے۔ یا دفتر تھے اور سکھ مسلمانوں کو گائے ذبح کرتے وقت مجبور کرتے کہ بجائے اللہ اکبر واہ گرو کہو اور کوئی مسلمان مسجد کی اذان کھول کر نماز نہ پڑھ سکتا تھا اور رنجیت سنگھ کے خاص محل میں کئی مسلمان عورتیں تھیں۔ اور بعض مسلمانوں

سرداران پشاور کی شہ پر آپ (سید صاحب) کے خلاف کفر کے فتوے دیئے[1] اور ان علماء سو کی یہ افسوسناک روش تھی جنہوں نے محض پیٹ کی خاطر پٹھانوں کو گمراہ کیا۔[2]

## حضرت مولانا سید احمد شہید اور مولانا شاہ اسمٰعیل پر وہابی کا فتویٰ انگریز نے لگوایا

ولیم ولسن ہنٹر بنگال کا بہت مشہور آئی سی ایس افسر تھا۔ دی انڈین مسلمانز اس کی مشہور کتاب ہے۔ اس کتاب میں اس انگریز افسر نے سارا زور حضرت سید صاحب کی تحریک کی مخالفت پر صرف کر دیا۔ اس نے آپ کو وہابی کا خطاب دیا۔ اور آپ کی تحریک کو وہابیت سے موسوم کیا۔ ان ملاؤں اور علماء سو نے اپنے استاد اور رہبر انگریز سے لفظ وہابی کا سبق پڑھ کر حضرت مولانا سید احمد شہیدؒ اور حضرت مولانا شاہ اسمٰعیل شہیدؒ کے خلاف وہابیت کا پروپیگنڈہ کیا۔ اور انگریز سرکار سے ساز باز کرکے وہابی کے فتوے دے کر سید صاحب اور شاہ اسمٰعیل شہیدؒ اور مجاہدین اسلام کو شہید کرا کر سکھوں اور انگریز حکومت کی امداد و حمایت کی اور اب تک یہ مُلّا اپنے سرپرست انگریز کے طریقہ پر چل کر وہابیت کا پروپیگنڈا کر رہے ہیں۔

(تحریک آزادی)

## ۲۔ مسلمانوں پر انگریزوں کے مظالم اور علماء دیوبند کا جہاد

جنگ آزادی ۱۸۵۷ء میں انگریزوں نے مسلمانوں پر جو دردناک مظالم ڈھائے تھے۔ اس جنگ کا آغاز ۱۰ مئی ۱۸۵۷ء کو میرٹھ سے ہوا تھا اور پورے ہندوستان میں انگریزوں نے جب تسلط قائم کر لیا تو مسلمانوں کو گھروں سے پکڑ پکڑ کر نشانہ ستم بنایا۔ شہروں میں شارع عام پر پھانسیاں لٹکا دی تھیں اور مسلمانوں کو گرفتار کرکے تختہ دار پر چڑھایا جا رہا تھا۔[3] تو اس وقت مولوی احمد رضا خاں صاحب بریلوی نے انگریز کے حق میں یہ فتوے دیئے۔

## حکومت انگریز اور علماء بریلوی کی طرف سے دار الاسلام کا فتویٰ

علماء دیوبند نے انگریزی حکومت کے خلاف تحریک ترک موالات اور ہندوستان کو دار الحرب قرار دیا نیز ترک موالات کا فتویٰ دیا کہ انگریز کی فوجی اور غیر فوجی ملازمتیں اور انگریزی مال کا استعمال وغیرہ حرام ہے مقدمات و بیانات اکابر ص۲۔ لیکن مولوی احمد رضا خاں صاحب بریلوی نے انگریزی حکومت کی حمایت میں فتویٰ دیا کہ

(۱) ہندوستان دار الحرب نہیں دار الاسلام ہے۔ عرفان شریعت ص۳

[1] شہدائے بالاکوٹ ص۳۰۲ [2] ،، ص۳۰۳ [3] سوانح حیات الخزین ص۲



(۲) ہندوستان دار الاسلام ہے، ہرگز دار الحرب نہیں۔ اعلام الاعلام ص۲

(۳) ہندوستان کے دار الاسلام ہونے میں شک نہیں۔ اعلام الاعلام ص۲

## علماء دیوبند کی انگریزوں سے مخالفت اور علماء بریلوی کی انگریز سے موافقت

تحریک آزادی میں حکومت انگریز کے خلاف علماء دیوبند ہی سے شیخ الہند حضرت مولانا محمود الحسن، شیخ العرب والعجم حضرت مولانا سید حسین احمد مدنیؒ، مجاہد آزادی ہند حضرت مولانا محمد علی جوہر وغیرہم رحمۃ اللہ علیہم نے تحریک ترک موالات، تحریک خلافت وغیرہ کے نام سے جہاد شروع کیا۔ نیز سلطان ترکی خلیفۃ المسلمین کی حمایت میں تحریک چلائی تو گورنمنٹ انگریز نے ان علماء حق اور دیگر سیاسی اور مذہبی رہنماؤں کو گرفتار کرکے مالٹا، کالا پانی وغیرہ میں بھیج کر قید کر دیا۔ اس وقت برصغیر ہندوستان میں مسلمانوں کو ہی ظلم و ستم کا نشانہ بنایا جا رہا تھا۔ جیسا کہ مقدمات و بیانات اکابر تحریک ریشمی رومال وغیرہ کتب میں مفصل ذکر ہے۔ مگر مولوی احمد رضا خاں صاحب بریلوی نے اس وقت انگریزی حکومت کی خوشامد اور حمایت میں لکھا کہ گورنمنٹ انگریزی کا معاملہ خدا کے مسلمانوں کا پورا نمونہ ہے۔ اس کے مطالعے دیکھ کر خدا کی رضا الٰہی کا حال کھل سکتا ہے۔[1] اور ان علماء دیوبند کے خلاف کفر ارتداد وغیرہ کے فتوے شائع کئے۔[2]

## خلیفۃ المسلمین سلطان ترکی کے خلاف مولوی احمد رضا خاں صاحب بریلوی کا فتویٰ

سلطان ترکی اہل اسلام اور مسلمانوں کا خلیفہ اور انگریزی حکومت کا مخالف اور مسلمانوں کی حمایت میں انگریزوں سے جنگ میں مصروف تھا۔ اور علماء دیوبند بھی سلطان ترکی کے شانہ بشانہ انگریز کے خلاف جہاد کر رہے تھے مگر مولوی احمد رضا خاں صاحب بریلوی نے سلطان ترکی کے خلاف فتویٰ دیا کہ سلطان ترکی قریشی نہ ہونے کے سبب خلیفۃ المسلمین نہیں۔[3]

## علماء دیوبند کا محاذ انگریزی حکومت کی مخالفت میں اور مولوی احمد رضا خاں صاحب بریلوی کا محاذ انگریزی حکومت کی موافقت میں

علماء دیوبند کی کوشش سے انگریزی حکومت کے خلاف ہندو مسلم اتحاد کے نام سے ایک محاذ قائم کیا گیا تاکہ ہندو مسلم مل کر انگریز کو ہندوستان سے نکال دیں، اور برصغیر ہندوستان آزاد ہو جائے

[1] سوانحیات اعلیٰحضرت ص۱۴۳ [2] الکوکبۃ الشہابیہ [3] سوانحیات اعلیٰحضرت ص۱۹۲